سوال

(1127) دف کے ساتھ نغمے سننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک خاتون کا سوال ہے کہ میرے چھوٹے چھوٹے تین بچے ہیں ۔ بعض اوقات ہمسایوں کی طرف سے گانوں اور موسیقی کی آواز آتی ہے تو میں بچوں کو بعض اسلامی کیسٹیں لگا دیتی ہوں جن میں دف بجائی گئی ہے اور بڑے بامقصد نغمے پڑھے گئے ہیں مثلا جہاد کی ترغیب و تشویق ہے اور مسجد اقصیٰ کو آزاد کرنے کا پیغام ہے وغیرہ، تو کیا کیسٹیں جن میں دف بجائی گئی ہے، حرام ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مردوں کے لیے دف بجانا بالاجماع حرام ہے ۔ حافظ ابن حجر اور شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہما اللہ نے اس کا ذکر کیا ہے کہ یہ دف صرف عورتوں کے لیے حلال ہے ۔ اور اس کی دلیل نبی علیہ السلام کا یہ فرمان ہے :

"لَعَنَ اللهُ الْمُتَشَبِّهِينَ مِنَ الرِّجَالِ بِالنِّسَاءِ، وَالْمُتَشَبِّهَاتِ مِنَ النِّسَاءِ بِالرِّجَالِ"

''اللہ کی لعنت ہے ایسے مردوں پر جو عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں اور ایسی عورتوں پر جو مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں ۔'' (صحيح بخاري، كتاب اللباس، باب المتشبهين بالنساء والمتشبهات بالرجال، حديث: 5545 و سنن الترمذي، كتاب الادب، باب المتشبهات بالرجال من النساء، حديث: 2784 سنن ابن ماجه، كتاب النكاح، باب فى المخنثين، حديث: 1904 و مسند احمد بن حنبل: 339/1، حديث: 3151، المعجم الكبير: 11/252) حدیث : 11647 فتویٰ میں مذکور الفاظ مسند احمد اور معجم الکبیر کے ہیں ۔ باقی روایات میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے ۔'')

سو دف صرف عورتوں کے لیے ہے ۔ اور جو مرد اسے بجاتے ہیں وہ مخنث اور ہیجڑے ہیں، انہیں اس کا بجانا جائز نہیں ہے ۔ لیکن لوگ ہیں کہ وہ شریعت کی بعض جزئیات کو اپنی غفلت سے عام بنا لیتے ہیں ۔

اور مسجد اقصیٰ کی آزادی کے لیے حرام وسائل کا ارتکاب جائز نہیں ہے ۔ لہذا ایسی کیسٹوں کا خریدنا بھی جائز نہیں ہے، کیونکہ اس میں 'تعاون علی الاثم والعدوان' ہے ۔ یہ فتویٰ خاص مردوں کے دف بجانے سے متعلق ہے ۔

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا](#)

صفحہ نمبر 793

محدث فتویٰ